إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۱۳ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش ۱۳ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۳۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل بمورخہ ۱۰ فروری بعد دوپہر چند یوم کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ حضور نے اس دوران میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو اور ہر آن اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر عبد السلام صاحب کا دورہ نائیجیریا، صدر مملکت سے ملاقات

میڈگری یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری پیش کی

احمدیہ مشن نائیجیریا اور پاکستانی سفارت خانے کی طرف سے استقبالیہ تقاریب کا انعقاد

نائیجیریا کی مشہور میڈگری یونیورسٹی نے احمدیت کے قابلِ فخر فرزند عالمی شہرت کے حامل نوبل انعام یافتہ سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی خدمت میں ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری پیش کی۔ اس موقع پر نائیجیریا کے صدر مملکت الحاج شیخو شغاری بھی تقریب میں شامل تھے۔

مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کانو نائیجیریا نے وکالت تبشیر ربوہ کے توسط سے جو رپورٹ ارسال کی ہے اس کے مطابق ڈاکٹر صاحب موصوف نے ۱۸ سے ۲۱ دسمبر تک نائیجیریا کا دورہ فرمایا جہاں ان کی اعلیٰ قابلیت اور قابل قدر سائنسی خدمات کے اعتراف میں یہاں کی مشہور میڈگری یونیورسٹی نے اپنے سالانہ کانووکیشن میں انہیں ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری پیش کی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے نائیجیریا میں اپنے قیام کے دوران صدر مملکت الحاج شیخو شغاری سے بھی ملاقات کی اور جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں بھی شرکت فرمائی اور جماعت نائیجیریا کے مختلف اداروں کا بھی معائنہ فرمایا۔ اور پاکستانی سفارت خانے کی طرف سے دیئے گئے۔ استقبالیہ میں بھی شرکت کی۔

مکرم پروفیسر صاحب موصوف اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ ۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو نائیجیریا کے شہر کانو پہنچے جہاں یونیورسٹی آف میڈگری کے نمائندگان کے علاوہ جماعت احمدیہ کے نمائندہ وفد نے کانو ایئرپورٹ پر آپ کا استقبال کیا۔ اگلے جہاز کی روانگی میں تھوڑے سے وقفے کے دوران ڈاکٹر صاحب موصوف اس شہر میں واقع جماعت احمدیہ کے مراکز یعنی مسجد، ہسپتال اور سیکنڈری سکول میں اس ترتیب سے تشریف لے گئے اور ان جماعتی اداروں کو دیکھ کر بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد آپ میڈگری کے لیے روانہ ہو گئے۔

اگلے روز یونیورسٹی آف میڈگری کی شاندار کانووکیشن میں چانسلر کی طرف سے آپ کی اعلیٰ قابلیت اور ٹھوس خدمات کو سراہتے ہوئے ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری پیش کی گئی۔ اس موقعہ پر صدر مملکت الحاجی شیخو شغاری صاحب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ صدر مملکت کی موجودگی میں یونیورسٹی کے خطیب صاحب کی طرف سے آپ کا بہت ہی عمدہ الفاظ میں تعارف کروایا گیا جس کے جواب میں آپ نے ایک نہایت پُرمغز اور مؤثر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے ترقی پذیر ممالک کو علمی اور سائنسی میدان میں ترقی کرنے کی طرف زیادہ توجہ دلائی۔ اور اس ضمن میں اپنی طرف سے ہر ممکن مدد کرنے کی پیشکش فرمائی۔ آپ کے اس خطبہ کو جملہ حاضرین کے علاوہ صدر مملکت نے خاص طور پر سراہا اور آپ کو لیگوس آکر ان سے تفصیلی ملاقات کرنے کی خصوصی دعوت دی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ آپ نے اپنے خطبہ کے آخری پیرا میں اپنے دینی رجحان اور نائیجیریا سے دلی لگاؤ کے ضمن میں اپنے قابلِ احترام ماموں حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم کا خاص طور پر ذکر فرمایا تھا جو ایک لمبا عرصہ تک نائیجیریا میں مبلغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے ہیں۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

میرے بھائی خالد محمود کا سروسز ہسپتال میں بازو کا اپریشن ہوا تھا جس سے بازو کے اعصاب زخمی ہو گئے تھے۔ اب باقاعدہ فزیوتھراپی کروائی جا رہی ہے جس سے انگلیوں میں حرکت شروع ہو گئی ہے۔ ابھی کلائی کا جوڑ کام نہیں کر رہا۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا خلیل احمد قمر۔ وقف جدید۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت

جملہ امرائے اضلاع جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء / امان ۱۳۶۱ ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس **ایجنڈا** کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ **۲۰ فروری ۸۲ء** مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرتِ رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان شوریٰ کے **اسمائے گرامی ۵ مارچ / امان** تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا **انتخاب** جماعتوں کے **اجلاسِ عام** میں ہو اور **حسب قواعد** ہو۔

۳۔ **نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔**

۴۔ حضور کے ارشاد (فرمودہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء) کے مطابق "**ایک چوتھائی نمائندگی (۳۰) تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے**"

۵۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ اُن کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع **یکم مارچ** تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارکنانِ جلسہ سالانہ سے خطاب

ہمارا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت وسعتیں اختیار کر گیا ہے تعداد کے لحاظ سے بھی اور کیفیت کے لحاظ سے بھی

یہ جلسہ اپنی شان، اپنے فرائض اور اپنے نتائج کے لحاظ سے منفرد اور یکتا ہے۔ یہ عظیم بشارتوں کا حامل ہے

جلسہ کی اہمیت کو سمجھتے اور اللہ پر توکل رکھتے ہوئے اپنے فرائض کو پورے انہماک اور اخلاص سے ادا کریں

اللہ تعالیٰ آپ کے چھوٹے سے پیار کے نتیجہ میں بہت بڑا پیار آپ کو دے اور آپ کی نسلیں آپ پر فخر کرنے والی ہوں

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا کارکنانِ جلسہ سے پُر معارف خطاب

(مرتبہ: مکرم بشیر احمد صاحب اختر صیغہ زود نویسی ربوہ)

سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۲ فتح ۱۳۶۰ ہش (۲۲ دسمبر ۱۹۸۱ء) کو کارکنان جلسہ سالانہ سے جو خطاب فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ جو فرمایا گیا۔

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم آیت ۵)

تو اس کے یہ معنی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ منصوبہ تھا کہ اس عالمین میں ایک انسان جو بہترین اخلاق کا مالک ہو، پیدا کیا جائے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے جو اخلاق ہیں وہ اپنے نور، اپنے حُسن، اپنی رفعت، اپنی وسعت، ہر لحاظ سے عظیم ہیں اور بڑی شان والے ہیں۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت اس لئے ہے کہ آپؐ کے ماننے والے اور متبعین ہر اُس راہ پر چلیں جس راہ پر

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نقوشِ قدم

نظر آئیں اور کوشش کریں کہ اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق جس قدر حُسن محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنی زندگی میں پیدا کر سکیں کریں۔

انسانی زندگی میں مختلف حالات پیدا ہوتے ہیں۔ یہ عام معمول ہے انسانی زندگی کا۔ انسان گھر میں ہے، وہ اَور حالات ہیں۔ وہ بازار میں ہے، وہ اَور حالات ہیں۔ وہ ایک چھوٹی سی مجلس میں ہے، وہ اَور حالات ہیں۔ وہ مسجد میں ہے اَور حالات ہیں۔ وہ ایک بڑے مجمع اور اجتماع میں ہے، وہ اَور حالات ہیں۔ بڑے مجمع اور اجتماع کے حالات میں کچھ کانٹے بھی چبھتے ہیں، عام معمول کے حالات سے زیادہ۔ اور اُس وقت

سب سے اہم ذمہ داری

یہ ہوتی ہے کہ انسان اپنے اخلاق کو ہاتھ سے چھوڑ نہ بیٹھے بلکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے جو نمونہ ہمارے سامنے پیش کیا اُس کے مطابق اس کا ہر حالت کے مقابلہ میں ردِّ عمل ہو۔

ہمارا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت وسعتیں اختیار کر گیا، تعداد کے لحاظ سے بھی اور کیفیت کے لحاظ سے بھی۔ ابتدائی جلسے جو ہوئے اُن میں زیادہ تر ایک خاص ماحول سے تعلق رکھنے والے شامل ہوئے۔ عام طور پر سارے کے سارے اُس ملک سے تعلق رکھنے والے تھے جہاں احمدیت کی بنیاد رکھی گئی۔ لیکن اب جو جلسے ہوتے ہیں ان میں ساری دُنیا تو نہیں کہا جا سکتا لیکن دنیا کے بہت سے ممالک کے لوگ شامل ہوتے ہیں۔

باہر سے آنے والے

دو قسموں میں منقسم ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو اُن ممالک کے پیدائشی شہری ہیں اور ایک وہ جو پاکستان یا ہندوستان سے وہاں گئے، انہیں ابھی شہریت ملی یا نہیں ملی۔ جو پاکستان اور ہندوستان سے باہر آباد ہونے والے یا روزی کمانے کے لئے لمبا عرصہ وہاں ٹھہرنے والے ہیں، ان کی ذہنی کیفیت بھی بدل گئی۔ ہمارے جیسی نہیں رہی۔ تو مختلف طبائع اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ ان طبائع کا اکٹھا ہو جانا منتج ہونا چاہیئے

ایک گلدستے کی شکل میں

جس میں مختلف رنگوں کے پھول ہوتے ہیں اور بڑا خوبصورت بن جاتا ہے۔ مختلف قسم کی کانٹے دار جھاڑیوں کے مجموعے کی شکل میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں ہونا چاہیئے۔

آپ لوگ جن پر ذمہ داری ہے جلسہ کے نظام میں شامل ہو کر، (سیدنا حضرت اقدس .....) کی جماعت میں جو خدا تعالےٰ کے منشاء اور حکم سے جلسہ قائم کیا گیا تھا، اس جلسہ کے اغراض کے لئے اور مقاصد کے لئے جو کام ہوتا ہے اس میں قربانی دیں، وقت کی بھی نیز دیگر قربانیاں ہیں وہ بھی آپ دیں اور اس عظیم خدمت کا اور اس انوکھی خدمت کا آپ کو موقعہ ملے اور خدا تعالےٰ سے اُن فضلوں کو حاصل کریں جو دنیا کے کسی اور جلسہ میں۔ کسی جگہ بھی جو منعقد ہو، وہ حاصل نہیں کئے جا سکتے۔

یہ جلسہ اپنی شان کے، اپنے فرائض کے، اپنے نتائج کے لحاظ سے

منفرد اور یکتا ہے

اِس دنیا میں اِس وقت اَور کوئی ایسا جلسہ نہیں ہوتا جہاں اس قسم کے حالات پیدا ہوں، جس کے ساتھ اس قسم کی بشارتیں ہوں، جس کے لئے اتنی دعائیں کی گئی ہوں۔

تو موقع ہے لینے کا۔ یہ نہ سمجھیں کہ آپ کچھ دے رہے ہیں۔ اوّل اگر یہ سمجھیں کہ خدا کے لئے ہے کام، تو خدا تعالےٰ کو دینے کا دعوےٰ کرنا جنون تو کہلا سکتا کوئی اچھی بات تو نہیں کہی جا سکتی۔ یعنی وہ جو خالق اور مالک ہے ہر دو جہان کا، اُس سے ہم نے لینا ہے، اس کو دینا کیا ہے۔ یہ تو

اُس کی رحمت اور اُس کا پیار

ہے کہ وہ بے شمار نعماء میں سے جو ہمارے اوپر بارش کے قطروں سے بھی زیادہ کثرت سے برس رہی ہیں اُن میں سے چند قطرے مانگتا ہے، اِس وعدہ کے ساتھ اور بشارت کے ساتھ کہ اگر یہ چند قطرے میرے حضور پیش کر دو گے تو میں پہلے سے زیادہ نعمتوں سے تمہیں نوازوں گا۔

تو جلسے کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے، اپنی ذمہ داریوں کو سامنے رکھتے ہوئے، اللہ تعالےٰ پر کامل توکل اور پوری امید رکھتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے زیادہ سے زیادہ وارث ہونے کے لئے

اپنی ذمہ داریاں اپنے فرائض

جو اس جلسہ پر آپ کو سونپے گئے ہیں، پوری توجہ اور انہماک سے اور اخلاص سے اور میٹھی زبان سے اور دعاؤں کے ساتھ وہ ادا کریں تاکہ اللہ تعالےٰ بھی آپ کے چھوٹے سے پیار کے نتیجہ میں بہت بڑا پیار آپ کو دے اور آپ کی نسلیں آپ پر فخر کرنے والی ہوں اور خدا کرے کہ آپ کی نسلوں کے ایسے حالات ہوں کہ ان پر آپ کو فخر ہو۔

دُعا کر لیتے ہیں۔

حضرت سیدہ منصورہ بیگم نور اللہ مرقدہا کے بارے میں ایک ایمان افروز رؤیا

مکرم عطاء اللہ صاحب نائب ناظر بیت المال (آمد) کا مکتوب گرامی

مکرم عطاء اللہ صاحب نائب ناظر بیت المال (آمد) رقمطراز ہیں۔

"عاجز نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات کے چند دن کے بعد رؤیا میں دیکھا کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کا ایک تحریری بیان جاری ہوا ہے جس کے آخر میں آپ کے دستخط ہیں۔ اور یہ پیغام حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا نے اپنی زبان مبارک سے بھی بیان فرمایا ہے جسے اس عاجز نے سنا اور ساتھ ہی تحریری طور پر دستخطوں کے ساتھ بھی دکھایا گیا۔ پیغام کے الفاظ یہ تھے:۔

"ہم جن کے لئے دعائیں کیا کرتے تھے وہ بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے درجاتِ قرب کو جنت الفردوس میں ہر لحہ و ہر آن بڑھاتا چلا جائے۔ اور ساری جماعت کو حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔"

"سبحان اللہ"

(جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء میں سیدنا حضور ایدہ اللہ کے روح پرور خطاب سے متاثر ہو کر)

اللہ کی شاں، یہ طرزِ بیاں سبحان اللہ سبحان اللہ
تقریر تھی یا اک گنجِ گراں سبحان اللہ سبحان اللہ
تھا فرش سے لیکر عرش تلک ہر چیز کے ذکر سے یہ ثابت
بے مثل ہے خالقِ کون و مکاں سبحان اللہ سبحان اللہ
خواہش نہیں جسکو بیٹے کی، حاجت نہیں جسکو بیوی کی
ایسا ہے صمد اپنا رحماں سبحان اللہ سبحان اللہ
اللہ کی قدرت کی باتیں، اللہ کی حکمت کی باتیں
وہ ذکرِ رواں با قلبِ تپاں سبحان اللہ سبحان اللہ
وہ ذکرِ صفاتِ تشبیہی وہ ذکرِ صفاتِ تنزیہی
وہ شرحِ عیاں وہ رمزِ نہاں سبحان اللہ سبحان اللہ
راجہ بھی تو اُن کا درباں ہے اللہ کا اس پر احساں ہے
بخشش ہے اسے جو طبعِ رواں سبحان اللہ سبحان اللہ

(راجہ نذیر احمد ظفر۔ ربوہ)

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی۔ بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔"

(الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفصیلی رپورٹ جلسہ سالانہ نائیجیریا

منعقدہ ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء

مکرم مولوی منیر احمد صاحب بسمل کانو نائیجیریا

نائیجیریا میں امسال ہمارا جلسہ سالانہ ۲۵، ۲۶ اور ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو لیگوس میں منعقد ہوا۔ کئی سالوں تک ہمارا یہ جلسہ لیگوس شہر کے اندر واقع ایک سکول کے احاطہ میں ہوتا رہا ہے لیکن پچھلے سال سے لیگوس سے باہر ABEOKUTA جانے والی شاہراہ پر واقع احمدیہ کالونی میں جلسہ کا انعقاد ہو رہا ہے۔ امسال بھی اس کالونی میں جلسہ منعقد ہوا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل انتہائی طور پر کامیاب رہا حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے پچھلے سب سالوں سے بڑھ کر تھی اور اتنی تھی کہ ابھی سے یہ فکر ہے کہ یہ فدایانِ حضرت اقدس اگلے سال تو اُس جگہ میں سما نہ سکیں گے کوئی اور وسیع جگہ تلاش کی جائے۔ ایک اندازے کے مطابق آٹھ دس ہزار افراد جلسہ میں شامل ہوئے۔

(الحمد للہ علیٰ ذالک)

انتظامات :- یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہاں کھانے پکانے کی تمام تر ذمہ داری مستورات کی ہوتی ہے جسے وہ ہر موقع پر باحسن طور پر ادا کرتی۔ راشن کی سپلائی کا کام بے شک مردوں کے ذمہ ہوتا ہے مگر باقی تمام کام مستورات ہی کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ جلسہ سالانہ ہو یا اجتماع۔ مستورات پوری بشاشت اور تندہی کے ساتھ اپنے اس فرض کو ادا کرتی ہیں

افتتاح :- افتتاحی اجلاس ۲۵ دسمبر بروز جمعۃ المبارک صبح ساڑھے نو بجے زیر صدارت مکرم جسٹس اے آر بکری صاحب تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم ایس ڈی احمد صاحب آف ابادان نے کی۔ اس کے بعد محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا۔ مکرم عبدالعزیز صاحب ابیولا صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا نے دیگر معزز مہمانوں کے ہمراہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا جو ناصر تھ کے خدام نے پیش کیا۔ ازاں بعد نائیجیریا کا قومی جھنڈا اور لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب عمل میں آئی اس دوران تمام حاضرین

لا الٰہ الا اللہ

کا ورد کرتے رہے۔ اس کے بعد محترم مولوی ظفر احمد سرور صاحب نے حضرت اقدس کا قصیدہ خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

قصیدہ سنائے جانے کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر کی اور بتایا کہ جلسہ سالانہ کی اہمیت جس قدر بیان کی جائے وہ کافی نہیں ہو سکتی کیونکہ حضرت (اقدس۔ ناقل) نے خود اس میں شامل ہونے پر بہت زور دیا ہے۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ علاوہ اور برکات کے اس موقع پر ہمیں اپنی کوششوں اور قربانیوں کا جائزہ لینے کا موقع میسر آتا ہے۔ محترم امیر صاحب نے اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا کہ ایک روحانی جماعت ہونے کے لحاظ سے ہمارا بنیادی مقصد معاشرہ کی روحانی اور اخلاقی اصلاح ہے محترم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کو توجہ دلائی کہ ہمیں غیر قوموں کی نقل نہیں کرنی چاہیئے اور اسلامی اقدار پر بڑی سختی سے کاربند رہنا چاہیئے تاکہ ہم خدا کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

محترم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم الحاج A-Y-A ALAMUTU صاحب نے حضور ایدہ اللہ کا پیغام حاضرین کو پڑھ کر سنایا۔ اسی طرح محترم وکیل التبشیر صاحب، فیڈرل ری پبلک آف نائیجیریا کے وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر ایلکس ایکومے اور باؤچی سٹیٹ کے گورنر الحاج تاتاری علی صاحب کے پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے

پیغامات سنانے کے بعد الحاج ایم۔ ایم مینیا تو صاحب آف باؤچی نے "نوجوانوں پر مذہب کا اثر" کے موضوع پر تقریر کی۔ ازاں بعد اے آر بسماری صاحب سرکٹ چیئرمین آف ابادان سرکٹ نے یوروبا زبان میں نہایت موثر اور دلنشین انداز میں تقریر کی اور بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ نے ہر جگہ اور ہر موقع پر مسلمانوں کی راہنمائی کی ہے۔ جماعت احمدیہ کے تعارف سے پہلے افریقہ میں تمام مساجد میں خطبات عربی زبان میں ہوتے تھے اور باوجود ضرورت کے اس کا ترجمہ کرنا گناہ خیال جاتا تھا۔ جماعت احمدیہ کے مبلغین نے اس غلط فہمی کو دور کیا اور مقامی زبانوں میں خطبہ کو رواج دیا۔ باقی مسلمانوں نے شروع میں تو اس کی مخالفت کی مگر اب سارے کے سارے اس صداقت کے قائل ہو چکے ہیں۔ یا تو خطبہ لوکل زبان میں دیتے ہیں یا پھر اس کا ترجمہ لوکل زبان میں ضرور ہوتا ہے اسی طرح سپین میں ۷۴۴ سال کے وقفہ کے بعد مسجد کی تعمیر کی توفیق بھی خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو عطا کی۔

تقریر کے بعد کھانے کا وقفہ تھا۔ بعد میں ۲ بجے نماز جمعہ ادا کی گئی۔ نماز جمعہ محترم امیر صاحب مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں احباب کو شکر گذار بندے بننے کی تلقین کی تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کر سکیں

دوسرا اجلاس :- دوسرا اجلاس شام ۴ بجے مکرم الحاج عبدالعزیز ابیولا صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولوی صفی الرحمٰن خورشید صاحب نے کی۔ بعد میں نورالدین صاحب نے قصیدہ

یا عین فیض اللہ والعرفان

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے قصیدہ کے بعد مکرم عزیزم اوہیمز آف بنین سٹی نے "اخلاقی اقدار کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی اور تفصیل کے ساتھ بتایا کہ انسان کو انسان تب ہی کہا جا سکتا ہے جب وہ اخلاقِ حسنہ سے متصف ہو۔ معاشرہ میں امن و سلامتی تبھی رہ سکتی ہے جبکہ اُس معاشرہ کے افراد با اخلاق ہوں۔ ملک اور قوم کی ترقی کا انحصار اسی امر پر ہے کہ اُس ملک اور قوم کے افراد کس حد تک اخلاقِ فاضلہ سے مزین ہیں۔ انہوں نے احمدی نوجوانوں کو خاص طور پر تلقین کی دنیا کی راہنمائی کا کام ہمارے سپرد ہوا ہے اور یہ کام ہم کر نہیں سکتے جب تک کہ ہم با اخلاق نہ بن جائیں۔ ہماری ہر حرکت اور سکون اسلامی تعلیم کے مطابق ہونا بہت ضروری ہے تاکہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔

برادرم عزیز صاحب کی تقریر کے بعد الفا اے ایل اے اولووا صاحب نے یوروبا زبان میں "تبلیغی کام کے لئے عزم و ہمت کی ضرورت" کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ کوئی بھی کام ہو خواہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو۔ اس کا کرنا بہت مشکل ہے جب تک کہ کرنے والا پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ اس کام کو نہ کرے آپ نے بتایا کہ مبلغ کا کام نبیوں جیسا ہے

العلماء ورثۃ الانبیاء

یہ کام بے حد اہم۔ بڑا نازک اور بہت ذمہ داری کا کام ہے جب تک تن من دھن کی بازی لگا کر یہ کام نہ کیا جائے کامیابی مشکل ہے ان کی تقریر کے بعد برادرم مکرم ناصر صاحب جو ہمسایہ ملک بنین سے تشریف لائے تھے انہوں نے "میں احمدی کیسے ہوا" کے عنوان پر تقریر کی اور بتایا کہ حالات اور واقعات نے ان پر ثابت کر دیا کہ اگر ترقی کرنی ہے تو جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستگی ضروری ہے۔ مکرم ناصر احمد صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار (منیر احمد بسمل) نے برکات (قدرت ثانیہ) کے موضوع پر تقریر کی اور تفصیل کے ساتھ آیت استخلاف کی روشنی میں موضوع پر روشنی ڈالی۔ حالات اور واقعات کی رو سے تمکنتِ دین کے حصول کے ایمان افروز نظاروں کا ذکر کیا۔ خوف کے امن میں بدل جانے کے ان گنت جماعتی اور انفرادی واقعات کا تذکرہ کیا۔ اور مخالفین کی ہزیمت اور پسپائی کے بارہ میں بتایا۔ تاریخ احمدیت کا ہر ورق اس حقیقت کا آئینہ دار ہے۔ تمام دنیا میں جماعتی ترقی نظام قدرت ثانیہ کی منہ بولتا ثبوت ہے آخر میں خاکسار نے حاضرین سے درخواست کی کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نظام قدرت ثانیہ سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا کرے اور ہمارے پیارے امام کو صحت والی لمبی زندگی عطا ہو۔ آمین

۲۶ دسمبر کو صبح پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا نماز تہجد میں تمام مرد و زن شامل ہوئے نماز تہجد محترم امیر صاحب نے پڑھائی۔ صبح کی نماز بھی محترم امیر صاحب نے پڑھائی۔ بعد میں مکرم تولا کریم صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا درس کے بعد ابادان کے خدام نے ماحول کی صفائی کی اور کوڑا کرکٹ اور دوسری گندگی سے ماحول کو پاک کیا۔ اس کے بعد ناشتہ کا وقفہ ہوا۔

تیسرا اجلاس :- تیسرا اجلاس صبح ساڑھے نو بجے محترم آئزیئل ایم۔ اولا برائمو جو اوگون سٹیٹ اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے ڈپٹی سپیکر اور ایک نہایت ہی جوشیلے احمدی ہیں ان کی زیر صدارت شروع ہوا۔ پروگرام کا آغاز حسب دستور تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حافظ سلیمان صاحب نے کی۔ بعد میں مکرم شکیل احمد منیر صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد محترم ایم اے ایوتی ووندا صاحب نے "اسلام اور عیسائیت کا موازنہ" کے موضوع پر تقریر کی اور بڑے احسن رنگ میں دونوں سلسلوں کا موازنہ پیش کیا اور بتایا کہ مسیحیت سے اسلام کا موازنہ کرنے سے اسلام کا حسن اور بھی نکھر جاتا ہے اور قرآن کریم کی خوبصورتی بائیبل کے ساتھ موازنہ کرنے سے ہزار چند ہو جاتی ہے اسی طرح رسول کریم ﷺ کے صحابہ کی قربانیوں اور خدمات کا مسیح کے حواریوں سے مقابلہ کریں تو ساری حقیقت آشکار ہو جاتی ہے اور دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا ربّ صلی علی نبیّک دائماً
فی ھذہ الدنیا وبعث ثان

بعدازاں مکرم مولوی ذکراللہ ایوب صاحب نے اپنی نظم بعنوان لا الٰہ الا اللّٰہ ترنم کے ساتھ پڑھی۔ نظم کے دوران جب بھی وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھتے تو حاضرین بھی کورس کی صورت میں لا الٰہ الا اللہ پڑھتے۔

مکرم مولوی ذکراللہ ایوب صاحب کی نظم کے بعد الفا ایس بی گیوا صاحب نے "روحانی اقدار کی اہمیت" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بتایا

وما خلقت الجنّ والانس الا لیعبدون

روحانی اقدار کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کرنے کیلئے کافی ہے۔ انسانی تخلیق ایک خاص مقصد کے تحت ہوئی تھی اور وہ مقصد خدا کی صفات کا مظہر بننا اور خدا تعالیٰ کا حقیقی عبد بننا ہے۔ اور یہ مقصد روحانی اقدار کو اپنا کر اور روح کی تسکین کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتا۔ الفا گیوا صاحب کی تقریر کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھی گئیں۔ بعد میں کھانے کے لئے ڈیڑھ گھنٹہ کا وقفہ ہوا۔

چوتھا اجلاس:۔ چوتھا اجلاس شام چار بجے محترم الحاج اے جی او اجیولوکن صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ محترم الحاج موصوف لیگوس سٹیٹ میں بطور کمشنر آف سوشل ویلفیئر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حسب معمول تلاوت قرآن کریم سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد محترم احمد شمشیر سوکیہ صاحب مبلغ بینن نے "مملکت بینن میں احمدیت" کے موضوع پر تقریر کی اور پوری تفصیل کے ساتھ ان حالات کا تذکرہ کیا جن میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ نائیجیریا کو ہمسایہ ملک میں تبلیغی مساعی کی توفیق عطا کی اور بتایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ملک میں ہماری اپنی مسجد اور مشن ہاؤس ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ بینن کے باشندے احمدیت کی قبولیت میں ضرور سبقت لے جاویں گے۔ انہوں نے حاضرین جلسہ سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول کرے اور صحیح رنگ میں دینی تعلیم اہالیانِ بینن کے سامنے پیش کرنے کی سعادت ہمیں ملے تاکہ لوگ جلد از جلد نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض یاب ہو جاویں۔ آمین۔ محترم سوکیہ صاحب کی تقریر کے بعد الحاج انوا محمد صاحب نے (جو جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا شمال کے سرکٹ چیئرمین ہیں) "شمالی ریاستوں میں احمدیت کا مستقبل" کے موضوع پر ہاؤسا زبان میں تقریر کی اور بتایا کہ اگرچہ شمالی علاقوں میں ابھی تک احمدیت کے خلاف تعصب پایا جاتا ہے مگر پڑھے لکھے اور باشعور لوگ اب حقانیت احمدیت سے آگاہ ہو رہے ہیں اور جماعت کی تبلیغی اور تربیتی خدمات کے معترف ہیں

انہوں نے ماہ نومبر میں کڈونا سٹیٹ کے گورنر کے ساتھ محترم امیر صاحب کی ملاقات کا خاص طور پر ذکر کیا اور بتایا کہ گورنر صاحب موصوف نے نہ صرف جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کیا بلکہ جماعت کو اپنے دفاتر کی تعمیر کے لئے جگہ دینے کا بھی وعدہ کیا۔ مکرم انوا محمد صاحب کی تقریر کے بعد مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کانو نے حال ہی میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے دورۂ نائیجیریا کی تفصیل بیان کی نیز ڈاکٹر صاحب موصوف کی سائنس کے میدان میں کامیابیوں اور نوجوانوں کو سائنس کے مضامین کی تحصیل کے لئے تلقین کا ذکر کیا بعدازاں مشنری کالج الارو کے طلباء نے مختصر تقاریر کیں طلباء کا یہ پروگرام حاضرین کی بہت دلچسپی کا موجب ہوا۔ طلباء نے تلاوت قرآن کریم، عربی میں مکالمہ اور یوروبا میں تقاریر کیں بچوں کی بہت عمدہ پیرایہ میں تقاریر کے نتیجہ میں حاضرین نعرہ ہائے تکبیر سے دادِ تحسین پیش کرتے رہے۔ اس کے بعد الحاج ایچ او سینالو صاحب نے مشنری کالج کے لئے احباب سے چندہ دینے کی اپیل کی۔ اس اپیل پر احباب جماعت نے ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانی کی اور ایک خطیر رقم اس فنڈ میں ادا کی۔ مکرم سنیالو صاحب کی تقریر کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں محترم امیر صاحب نے جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد مکرم ایس ڈی احمد صاحب نے حدیث کا درس دیا۔ درس حدیث کے بعد کھانے کا وقفہ تھا۔ کھانے کے بعد ساڑھے نو بجے شب محترم شکیل احمد منیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ کے ۱۹۸۰ء کے دورہ نائیجیریا اور دیگر جماعتی مصروفیات کی سلائیڈز دکھائیں یہ پروگرام سوا دس بجے تک جاری رہا۔

۲۷ر دسمبر کو جو جلسہ کا آخری دن تھا۔ صبح نماز تہجد سے پروگرام شروع ہوا۔ نماز تہجد محترم امیر صاحب نے پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ درس کے بعد ابیوکوٹا سرکٹ کے خدام نے جلسہ گاہ اور اردگرد کے علاقہ کی صفائی کی۔ اس کے بعد ناشتہ کا وقفہ تھا۔ ناشتے کے بعد جلسے کا آخری اور پانچواں اجلاس ۹½ بجے صبح شروع ہوا۔

پانچواں اجلاس:۔ ہمارے بابرکت جلسہ کا آخری اجلاس صبح ۹½ بجے مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم حافظ مبارک احمد صاحب کوکوئی صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد ڈاکٹر ساکا صاحب نے (جو لیگوس یونیورسٹی کے ٹیچنگ ہسپتال میں کام کر رہے ہیں) "اسلام میں تعلیم کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ ڈاکٹر ساکا صاحب موصوف اپنی تعلیم کے دوران احمدی ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص احمدی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے ایمان اور اخلاص میں بہت برکت ڈالے آمین۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے قرآنی آیات اور احادیث نبویہؐ کی روشنی میں تعلیم کی اہمیت واضح کی اور بتایا خشیتِ الٰہی اور معرفتِ الٰہی بغیر علم کے حاصل نہیں ہو سکتی نیز یہ کہ مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ ساری زندگی ہی طالبعلم کی حیثیت سے گذارے اور کسی لمحے بھی رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی دعا کو نہ بھولے۔ خاص طور پر محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے احبابِ جماعت احمدیہ کو یہ نصیحت کی کہ ہماری کامیابی اس طور پر ہو سکتی ہے۔ جبکہ ہم قرآنی علم سے آگاہی حاصل کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے آگاہ ہوں اور حضرت (اقدس۔ ناقل) کے فرمودات کو حرزِ جاں بنائیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

ٹوگو کے نمائندگان کی تقاریر:۔

امسال جلسہ کی یہ خصوصیت تھی کہ ٹوگو ریپبلک جہاں حال میں جماعت کا مشن قائم ہوا ہے وہاں سے چند نمائندگان نے شرکت کی۔ ان میں سے دو نمائندگان مکرم اگبویلی صاحب اور مکرم مصطفیٰ صاحب نے تقاریر کیں۔ یہ تقاریر فرنچ زبان میں تھیں۔ جن کا یوروبا ترجمہ ساتھ کے ساتھ کیا جاتا رہا۔ یہ تقاریر بہت پُرجوش تھیں۔ انہوں نے جماعت کی ٹوگو میں تبلیغی مساعی کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ اگرچہ ٹوگو میں مسلمان کافی تعداد میں ہیں مگر ان کی دینی حالت بہت خستہ ہے۔ وہ طرح طرح کی غیر اسلامی عادات اور رسوم کا شکار ہیں ان لوگوں کو صحیح دین سے بہرہ ور کرنا ایک بڑی خدمت ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے اس مسجد کی تعمیر کی تفاصیل کا بھی ذکر کیا۔ جس کا پروگرام حال ہی میں مکرم امیر صاحب نائیجیریا کے دورۂ ٹوگو کے دوران کیا گیا۔ انہوں نے احباب کو درخواست کی کہ وہ اس مسجد کی تکمیل کے لئے کوشش اور دعائیں کریں کیونکہ اس کے نتیجہ میں تبلیغ کی مزید راہیں ہموار ہونگی ان کی تقاریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے بھی حاضرین کو ٹوگو میں ووگن [illegible] کے مقام پر مسجد کی تعمیر کی تفصیل بتاتے ہوئے فرمایا کہ زمین کا قطعہ مکرم اگبویلی صاحب نے دیا ہے۔ اس موقعہ پر آپ نے ان کے جذبۂ ایثار کی تعریف کی نیز بتایا کہ اب مسجد کا پلان بغرض منظوری تیار ہے۔ تعمیر کے لئے بلاکس بنوائے جا رہے ہیں۔ دوران سال انشاء اللہ اس مسجد کی باقاعدہ تعمیر کا کام شروع ہو سکے گا۔ وباللہ التوفیق

اس موقعہ پر حاضرین نے اس مسجد کی تعمیر کے فنڈ میں ازخود عطیہ جات پیش کئے۔ خدمتِ اسلام اور اشاعتِ دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں احباب جماعت کا یہ نمونہ بہت شاندار اور ایمان افروز ہے۔

ٹوگو کے نمائندگان کی تقاریر کے بعد محترم امیر صاحب نے احبابِ جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اپنے کاموں کا حرج کر کے اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہوئے اور حضرت (اقدس۔ ناقل) کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ محترم امیر صاحب نے احباب کو اس امر کی تلقین کی کہ وہ ہمیشہ ہی اپنی دعاؤں میں اپنے پیارے آقا کو یاد رکھیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خود ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کی عمر اور صحت میں بہت برکت ڈالے اور اللہ تعالیٰ حضور کے مبارک عہد زندگی میں اسلام کو کامل غلبہ ادیانِ باطلہ پر عطا کرے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا پہچاننے لگے۔ پھر آپ نے دعا کروائی اور دعا کے بعد احباب کو فی امان اللہ کہہ کر جلسہ کے ختم ہونے کا اعلان کیا۔

یوں ہمارا جلسہ سالانہ تین دن جاری رہ کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں سے ہماری جھولیاں بھر کر ۲۷ر دسمبر بروز اتوار ۱ بجے دوپہر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ہمارے جلسہ سالانہ کی خبریں تین دن تک مسلسل ٹیلیویژن اور ریڈیو سے نشر ہوتی رہیں۔ اخبارات نے بھی جلسہ سالانہ کی خبروں کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ ٹیلی ویژن نے ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷ دسمبر کو تینوں دن اپنی قومی نشریات میں جلسہ کی خبر کو ٹیلی کاسٹ کا کیا اور جلسہ کی کارروائی کی تصاویر بھی دکھائیں۔ اسی طرح ریڈیو نائیجیریا نے بھی ہر روز کئی کئی بار اپنی خبروں میں جلسہ کی کارروائی کا ذکر کیا اور خاص طور پر محترم امیر صاحب کی تقریر، وائس پریذیڈنٹ کے پیغام اور گورنر باؤچی سٹیٹ کے پیغام کے اقتباسات بھی نشر کئے۔ اسی طرح کانو ٹیلی ویژن اور کڈونا سٹیٹ کے ٹیلیویژن نے بھی اپنی خبروں کے بلٹن میں نمایاں طور پر ہمارے جلسہ کی خبروں، وائس پریذیڈنٹ اور باؤچی سٹیٹ کے گورنر کے پیغامات کا خلاصہ بھی نشر کیا۔

ماہنامہ تحریک جدید

اردو اور انگریزی میں شائع ہونے والے ماہنامہ تحریکِ جدید میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریروں اور تقریروں یا گفتگوؤں کے اقتباسات، حضور اقدس کے جانشینوں کے تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی ارشادات خطبوں کی صورت میں یا مختلف مجالس میں گفتگو کی صورت میں جماعت کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغامات۔ ربوہ کے شب و روز۔ مبلغین کرام کی ڈائریاں۔ ان کے خطوط۔ ان کی طرف سے موصول ہونے والے اخبارات کے تراشے یا بیرونی ممالک میں شائع ہونے والی کتب کے اقتباسات۔ احمدیہ سکولوں اور ہسپتالوں کی کارروائی کے کوائف اور ایسے ہی دیگر ضروری امور پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ سب کچھ آپ کے لئے، آپ کے اہل خانہ کے لئے اور آپ کے دوستوں کے لئے ہے۔ سالانہ چندہ پانچ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر۔ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :..... ڈاکٹر عبد السلام

مورخہ ۲۱ دسمبر کو محترم پروفیسر صاحب میڈگری سے وہاں کی یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی معیت میں لیگوس پہنچے جہاں ایئرپورٹ پر محترم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کی سرکردگی میں جماعت کے احباب و خواتین نے محترم پروفیسر عبد السلام صاحب اور آپ کی اہلیہ محترمہ کا پُرتپاک استقبال کیا۔ اس موقعہ پر نائیجیرین یونیورسٹیز کمیشن اور پاکستانی سفارت خانہ کے نمائندگان بھی استقبال کے لئے موجود تھے۔ خدام الاحمدیہ کے چاق و چوبند باوردی دستے نے ایئرپورٹ پر آپ کو سلامی دی۔ لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کے وفد نے آپ کی اہلیہ محترمہ کو خوش آمدید کہا جو لجنہ اماء اللہ انگلستان کی صدر بھی ہیں

ایئرپورٹ سے محترم پروفیسر صاحب لیگوس یونیورسٹی تشریف لے گئے جہاں چانسلرز لاج میں آپ کے قیام کا سرکاری طور پر انتظام کیا گیا تھا۔

اسی روز مرکزی مسجد احمدیہ لیگوس میں بعد نماز مغرب آپ کے اعزاز میں ایک جلسہ استقبالیہ منعقد ہوا جس میں آپ کی خدمت میں دو مختلف ایڈریس پیش کئے گئے پہلا ایڈریس جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے مکرم الحاج ظفر اللہ الیاس صاحب نے پیش کیا۔ اور دوسرا مجالس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا ایڈریس الفا رضوان محمد صاحب معتمد مجالس خدام الاحمدیہ نے پیش کیا دونوں ایڈریس پڑھے جانے کے بعد محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے حاضر احباب و خواتین کو اپنے خطاب سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت کے ایڈریس میں حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ایک پیش گوئی کا ذکر ہے جس کے مطابق حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے میرے والد صاحب مرحوم کو بہت عرصہ قبل یہ فرما دیا تھا کہ مجھے علمی میدان میں بہت بڑے اعزازات سے نوازا جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شدید خواہش ہے کہ احمدی علم کے میدان میں غیر معمولی ترقی کریں۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا کو حضور کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے پوری سرگرمی سے کوشش کرنی چاہئیے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے یقین ہے کہ وہ وقت آئے گا جبکہ ہماری جماعت علم کے میدان میں باقی تمام دنیا کی استاد ہوگی۔ اپنے خطاب کے دوران آپ نے اپنے قابلِ قدر ماموں مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا جو اس ملک میں سالہا سال تک جماعت احمدیہ کے مبلغ اور امیر جماعت رہے تھے۔ نیز آپ نے اپنی اہلیہ محترمہ کی طرف سے بھی جماعت کا شکریہ ادا کیا کیونکہ ایڈریس میں ان کا بھی تعریفی انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔ تقریب کے آخر میں صدر اجلاس محترم جسٹس اے۔ آر۔ بکرے صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نیز دورانِ تقریب احباب نے اپنی خوشی کے اظہار کے طور پر پُرجوش نعرے بلند کئے۔ بعد میں جملہ احباب نے محترم پروفیسر صاحب سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اور دعا پر یہ بابرکت یادگار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

صدرِ مملکت سے ملاقات

اس سے اگلے روز محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب صدر مملکت سے ملاقات کے لئے ایوان صدر تشریف لے گئے اور مختلف مسائل پر صدر صاحب سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ آپ کی صدرِ مملکت سے اس ملاقات کی خبر کی ٹیلیویژن اور ریڈیو کے ذریعہ ملک بھر میں خوب تشہیر ہوئی۔

اسی روز شام کو آپ نے پاکستانی سفارت خانے کی استقبالیہ دعوت میں شرکت فرمائی جو خاص طور پر آپ کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب میں امریکہ۔ روس۔ ہالینڈ۔ عراق اور بعض دیگر ممالک کے سفراء نے بھی بنفسِ نفیس شرکت کی۔ پاکستان کے قائمقام سفیر جناب کبیر صاحب نے آپ کا مفصل تعارف کرایا اور آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس کا موقع کی مناسبت سے آپ نے موثر رنگ میں جواب دیا۔

اگلے روز مکرم پروفیسر عبد السلام صاحب نے واپس لندن روانہ ہونا تھا۔ وقت کی کمی کے باوجود آپ روانگی سے قبل مکرم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی معیت میں جماعت کے نئے مشن ہاؤس اور ہسپتال وغیرہ کی زیرِ تعمیر عمارات دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ اور اس وسیع نئے منصوبہ کو دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اسی صبح اپنے اس پانچ روزہ مختصر مگر بہت کامیاب دورہ کے بعد آپ واپس لندن تشریف لے گئے۔ احبابِ جماعت نے مرتلا محمد انٹرنیشنل ایئرپورٹ لیگوس پر دعاؤں کے ساتھ آپ کو الوداع کہا۔

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

الشیر انجینئرنگ اینڈ سپریئرز لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

• لوہے کے جستی تار • خاردار تار • کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ • سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:- حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون ۵۲۷۸۳، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں۔ (i) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳

(ii) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری ــــ ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

ٹیلیفون نمبرز { آفس :- ۲۵۱۷۵۰ (حضرت امام جماعت احمدیہ)
گھر :- ۵۲۹۴۶۱

تار کا پتہ :- ONTEX FRANKFURT

ORIENT EXPRESS

IMPORT_EXPORT_WHOLESALE

MÜNCHENER STR - 21

6000 FRANK FURT . 1 WEST GERMANY

ایکسپورٹ کیجئے :- اس میں رزق بھی ہے اور ملک کی خدمت بھی

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت
اور
سندھ میں زرعی زمین کے حصول کیلئے
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

LAND MARKS.

۱/۱-۳ کمرشل ایریا بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۱۴
فون: ۵۴۰۸۳۴ - ۵۴۰۸۶۶

مایوس و پریشان

مریض جو کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں آج ہی مفصل علامات لکھ کر خالص جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے کامیاب اور سائنٹیفک علاج کیلئے تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس اے رحمان آر۔ایم۔پی

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھُوَالنَّاصِر

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

دانتوں کی مضبوطی کے لئے

نظام منجن

دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی

مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ فارمیکا، ہارڈ بورڈ اور فوم میٹرس ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے،

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا سٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ❖ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب:

خوبصورت اور مضبوط دانت

دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ راہوہ

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے نصیر اپٹیکل سروس

فون نمبر

خواتین کے لئے

اسٹری ڈر ایونگ انسٹی ٹیوٹ

مسز اعوان — ۴۱۱۲۸ — راولپنڈی

دانتوں کی مضبوطی اور جلاء کیلئے

مشہور منجن

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

اکسیر سرکن

جانوروں کو پیشاب کے ساتھ خون آنا اکسیر سرکن کے چند پیکٹوں سے ختم ہو کر جانور بفضلہ تعالیٰ صحت مند ہو جاتا ہے

فی پیکٹ = 2/50 درجن 22/50

گروس = 252/- بونس علاوہ

تفصیلات کے لیے کیور ٹیو ویٹرنری گائیڈ

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور

کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۷ — ۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاہد آٹوز

ڈیلرز:۔ فورڈ ویگن، ڈیزل پارٹس اور بیرنگ ہر قسم،

۹ محمود آٹو مارکیٹ بیرون مستی گیٹ بادامی باغ لاہور

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

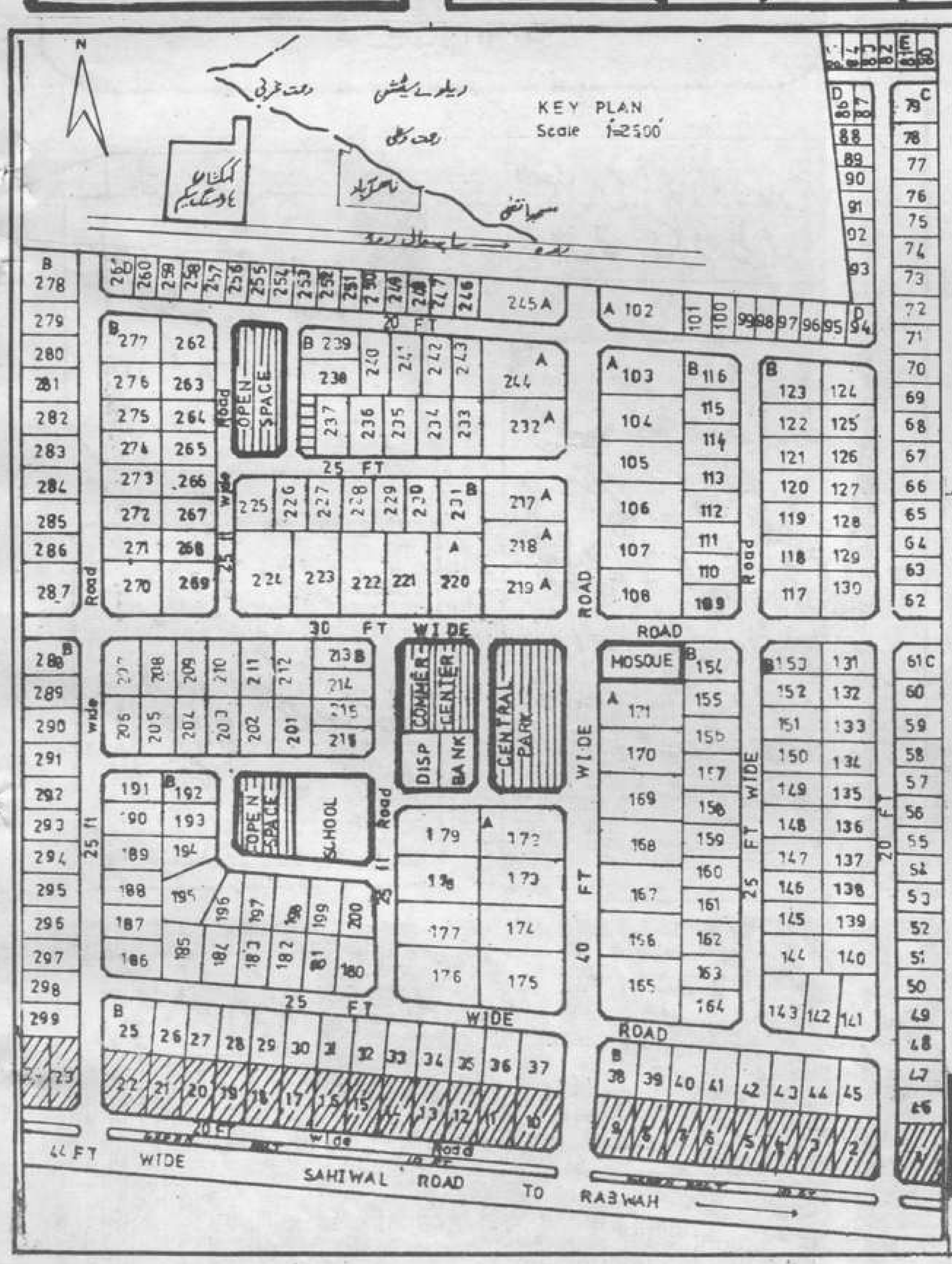

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی، پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

مزید معلومات کیلئے:

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ — رہائش: ۴۷۸